## سوال

(312) گروی مکان دے کر قرضہ حاصل کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک لاکھ روپیہ کسی سے قرض لیا ہے اوراس کے عوض اپنا مکان گروی رکھا ہے، ہمیں رہنے کےلیے کوئی مکان نہیں ملتا، اس لیے ہم اس مکان میں رہتے ہیں اور جس سے قرض لیا ہے اسے ہر ماہ اس کا کرایہ ادا کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی چیز گروی رکھ کر قرض یا کوئی اورچیز آیندہ کی ادائیگی پر ادھار لی جا سکتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے چند وسق جولیے اوراس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔[1] لیکن اس گروی شدہ چیز سے صرف اتنا فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے جس قدراس پر اخراجات اٹھتے ہوں مثلاً بکری کو اگر چارہ ڈالنا ہے تواس کا دودھ حاصل کرلیا جائے اوراگر سواری کا جانور ہے توچارہ وغیرہ ڈالنے کے عوض اس پر سواری کرلی جائے۔ دورحاضر میں اگر کسی نے گاڑی گروی رکھی ہے تو اپنا پٹرول ڈال کر اس پر سفر کیا جاسکتا ہے لیکن گروی میں زمین لے کراسے کاشت کرنا اورپیداوار اٹھانا یا مکان کے عوض خود رہائش رکھنا یا کسی کو کرایہ پر دے کر خود کرایہ وصول کرنا جائز نہیں ہے۔ صورت مسؤلہ میں جس شخص کا مکان ہے وہ خود ہی کرایہ دارکی حیثیت سے اس مکان میں رہائش رکھے ہوئے ہیں، ایسا کرنا جائز نہیں ہے، اگراس کے کرایہ کو اصل قرض سے منہا کر دیا جائے تو جائز ہے۔ اسی طرح زمین کی پیداوار کو بقدر حصہ اگر قرض سے منہا ادا کر دیا جائے توگروی شدہ زمین کو کاشت کیا جا سکتا ہے بصورت دیگر گروی چیز سے کسی قسم کا فائدہ اٹھانا شرعاً جائز نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الرھن: ۲۵۰۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اصحاب الحدیث**

**جلد:3، صفحہ نمبر:275**

**محدث فتویٰ**